41978 ـ اہل سوڈان، صومال اور اتھوپیا کا میقات

سوال

اتھوپیا، صومال، اور سوڈان کے لوگ احرام کہاں سے باندھیں ؟
جو شخص حج اور عمرہ کے لیے آئے اور میقات سے احرام نہ باندھا ہو اور پھر کچھ ایام کے بعد احرام باندھ کر فورا مکہ چلا جائے تو اس کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

صومال اور اتھوپیا کے لوگوں کا میقات اگر تو وہ جنوب کی جانب سے آئیں تو وہ یلملم کے برابر آتے ہیں، جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے یمن والوں کے لیے میقات مقرر کیا تھا، تو وہ اس کے برابر میں آکر احرام باندھیں گے، اور اگر وہ جدہ کے شمال کی جانب سے آئیں تو ان کا میقات جحفہ بنتا ہے جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل شام کا میقات مقرر کیا ہے، اور لوگوں نے اس کے بدلے رابغ کو بنا لیا ہے، کیونکہ جحفہ تباہ ہو چکا ہے.

لیکن اگر وہ اس کے درمیان سے جدہ کے لیے آئیں تو ان کا میقات جدہ ہے کیونکہ وہ ان دونوں میقاتوں کے برابر آنے سے قبل جدہ پہنچ جاتے ہیں، اور اسی طرح سوڈان والے بھی جب جدہ کے لیے آئیں تو ان کا میقات جدہ بنتا ہے اور اگر وہ شمالی جانب سے آئیں تو ان کا میقات جحفہ بنتا ہے جب وہ اس کے برابر ہوں تواحرام باندھیں، اور اگر وہ جنوب کی طرف سے آئیں تو پھر ان کا میقات یلملم کے برابر ہونے پر بنتا ہے.

تو اس طرح ان علاقوں اور ملکوں کے لوگوں کا میقات اس راستے کی مناسب سے بنے گا جس راستے سے وہ آ رہے ہیں، یہ اس وقت ہے جب وہ حج یا عمرہ کی غرض سے آئیں.

لیکن جو شخص کام کاج کے سلسلے میں آئے اور اس نے حج یا عمرہ کر لیا ہو تو اس پر احرام باندھنا واجب نہیں، کیونکہ حج اورعمرہ عمر بھر میں صرف ایك بار واجب ہوتا ہے، جب انسان نے ان دونوں کو ادا کر لیا ہو تو وہ دوبارہ اس پر واجب نہیں ہوتے، الا یہ کہ نذر مان رکھی ہو تو واجب ہوگا.

اور جو شخص حج یا عمرہ کے لیے آئے اور اس نے یہ دونوں میقات تجاوز کرنے کے بعد احرام باندھا تو اہل علم اس کے متعلق کہتے ہیں کہ:

اس کا احرام صحیح ہے، لیکن اس پر ایك بکرا دم ہو گا جو مکہ میں ذبح کر کے فقراء میں تقسیم کیا جائیگا؛ کیونکہ

اس نے احرام كے واجبات ميں سے ايك واجب ترك كيا ہے كہ احرام ميقات سے باندھنا تھا، لہذا جس نے ايسا كيا ہو وہ مكہ ميں ايك بكرا ذبح كر كے فقراء ميں تقسيم كرے، اور اگر وہ فقير ہے تو پھر اس پر كچھ نہيں.

كيونكہ اللہ تعالى كا فرمان ہے:

اپنى استطاعت كے مطابق اللہ تعالى كا تقوى اختيار كرو التغابن (16).

ديكھيں: فتاوى ابن عثيمين (21 / 283 - 284).

شيخ ابن باز رحمہ اللہ تعالى سے اہل سوڈان كے ميقات كے متعلق دريافت كيا گيا تو ان كا جواب تھا:

" راستے كے مطابق ہو گا، اگر تو ان كا راستہ جحفہ سے گزرے تو ان كا ميقات جحفہ ہو گا، جب وہ اس كے برابر پہنچيں توانہيں احرام باندھنا لازم ہے اور اگر وہ جدہ سے پہلے كسى بھى ميقات كے برابر نہيں پہنچتے تو وہ جدہ سے احرام باندھيں گے، اگر وہ حج اور عمرہ كا ارادہ ركھتے ہوں " انتہى

ديكھيں: فتاوى ابن باز (17 / 35).

واللہ اعلم .